سوال

(531)آسان اقساط پر کاروبار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر تقریباً ١٦ سال ہے اور میں میٹرک کا طالب علم ہوں ہم چار بھائی ہیں والد صاحب واپڈا میں ملازمت کرتے ہیں بڑے دو بھائیوں نے آسان اقساط پر خرید وفروخت کا کاروبار شروع کیا ہوا ہے والد صاحب رات کو سرکاری ڈیوٹی پر جاتے ہیں اور دن کو دوکان پر ہوتے ہیں مجھے یہ قرآن وحدیث کی روشنی میں پوچھنا ہے کہ ان حالات میں مجھے کیا کرنا چاہیے کیونکہ اقساط والے کاروبار کی روزی حرام ہے ، اور اس بارے میں میرا رد عمل کیا ہونا چاہیے ؟ کیونکہ وہ یہ کاروبار کسی صورت میں بھی چھوڑنا نہیں چاہتے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چیز کی قیمت جو نقد ہے اتنی ہی ادھار یکمشت یا قسطوں میں وصول کی جائے تو پھر کاروبار شرعاً درست ہے بشرطیکہ اس میں کوئی اور خلاف شرع امر موجود نہ ہو اور اگر چیز کی قیمت جتنی نقد ہے ادھار یکمشت یا قسطوں میں اس سے زیادہ وصول کی جائے تو کاروبار سود کے زمرے میں آنے کی وجہ سے ناجائز اور حرام ہے آپ والد صاحب کو سمجھائیں ان شاء اللہ وہ سمجھ جائیں گے اور اول الذکر صورت اختیار کر لیں تو گناہ سے بھی بچ جائیں گے اور کاروبار بھی چلے گا اور مال بھی زیادہ حاصل ہو گا اور وہ بھی حلال طریقہ سے کیونکہ اس طرح خریدار بڑھ جائیں گے مال زیادہ فروخت ہو گا اور نفع بھی اسی مقدار سے زیادہ حاصل ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خرید وفروخت کے مسائل ج1ص 372

محدث فتویٰ